© rasailojaraid.com

گو شعراء کے کلام کا انتخاب، فروغِ نعت میں نمایاں کردار ادا کرنے والی شخصیات پر مضامین کے ساتھ اردو نعت اور تحقیق نعت سے مُتعلق کتابوں پر مختصر اور تفصیلی تبصروں نے اس شمارے کو خاصا دقیع بنا دیا ہے۔ قابلِ تحسین بات یہ ہے کہ اس اہم اور نازک موضوع پر لکھنے والوں کا تعاون مدیر کو حاصل ہے۔ یہ حضرات ہر مرتبہ نئے پہلوؤں پر قلم اٹھاتے ہیں۔ اسی لیے نعت رنگ کا ہر شمارہ پہلے سے زیادہ اہم ثابت ہوا ہے۔

قتیل اور غالب

تالیف، سیّد اسد علی انوری
سنہ اشاعت: ۱۹۹۸ء (طبع دوم)
ناشر: فضلی سنز (پرائیوٹ لمٹیڈ، کراچی)
مُبصر: سیّد جاوید اقبال

یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۳۹ء میں مکتبۂ جامعہ، دہلی سے شائع ہوئی تھی۔ اور اب ڈاکٹر اسلم فرخی کی تحریک پر فضلی سنز نے اسے غالب کی دو سو سالہ، سال گرہ کے موقع پر شائع کیا ہے۔ اس کتاب کا تعارف ڈاکٹر اسلم فرّخی کا تحریر کردہ ہے۔ جس کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ مؤلف محکمہ جنگلات سے وابستہ تھے۔ انھیں قومی، تعلیمی، علمی اور ادبی کاموں سے بھی غیر معمولی دل چسپی تھی۔ انھوں نے زیر تبصرہ کتاب کے علاوہ دو اور کتابیں "صحیفۂ چمن" اور "نقوش چمن" بھی یادگار چھوڑی ہیں۔

غالب اور عقیدت مندانِ قتیل کی معرکہ آرائی، غالب شناسی کا اہم باب ہے۔ جس پر "یادگارِ غالب" سے لے کر آج تک کسی نہ کسی حوالے سے ذکر ہوتا رہا ہے۔ اسی لیے اس ساری معرکہ آرائی کا تفصیلی علمی مطالعہ پیش کرنا ایک علمی و ادبی ضرورت تھی۔ غالب کے بعض سوانح نگاروں نے اس موضوع پر مختصر اور سرسری اظہار خیال کیا ہے۔ لیکن سیّد اسد علی انوری نے اس سنجیدہ موضوع پر ایک بھرپور کتاب شائع کر کے حق ادا کر دیا ہے۔ انھوں نے بہت سنجیدگی کے ساتھ دونوں طرف کے اعتراضات کو آٹھ نکات میں پیش کیا اور پھر ان سے بحث کر کے فکر انگیز نکات اٹھاتے ہیں جو غالب شناسی سے مُتعلق کئی موضوعات سمیٹے ہوئے ہیں۔

دل چسپ اسلوب میں لکھی جانے والی یہ کتاب حامیانِ قتیل و غالب کی علمی معرکہ

© rasailojaraid.com